٦ المبسوط للسرخسی
٧ پوسٹ کا انگریزی مقدمہ گایوس کی لاطینی کتاب "مجموعۂ قانون پر"۔
٨ وِلسن کی انگریزی کتاب اینگلو محمڈن لا۔
٩ شیلڈن اموس کی انگریزی کتاب "تاریخ واصول قانون روما"
١٠ ڈاکٹر حامد علی کا مضمون مدراس کے کلیۂ قانون کے رسالے میں "قانون روما کا اثر اصول قانون پر"
١١ میرا مقالہ موتمر مستشرقین ہند کے اجلاس حیدر آباد (۱۹۴۱ء) میں۔

محکمۂ اوقاف سندھ کی مختصر کارگزاری

محکمہ اوقاف سندھ نے 1970ء میں ون یونٹ ٹوٹنے کے بعد کام کرنا شروع کیا ہے اس سے پہلے محکمہ اوقاف سابق حکومت مغربی پاکستان کے زیر انتظام تھا۔ جس وقت سندھ اوقاف ڈپارٹمنٹ نے کام کرنا شروع کیا تھا۔ اس وقت مغربی پاکستان اوقاف ڈپارٹمنٹ سے کوئی حصہ سندھ اوقاف کو نہیں ملا تھا اور سندھ اوقاف کو مالی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا، درگاہوں و مساجدوں کے اخراجات روزانہ کی وصولی سے چلتے رہے اور 1976ء میں محکمہ اوقاف سندھ اور دوسرے صوبوں کے محکمہ اوقاف سے ملاکر وفاقی حکومت کی وزارت مذہبی امور کے حوالے کر دیا گیا لیکن کچھ ہی عرصے بعد دوبارہ 1979ء میں وفاقی حکومت نے محکمہ اوقاف کو پھر صوبائی حکومتوں کے حوالے کر دیا۔ اور پھر محکمہ اوقاف سندھ نے سندھ وقف پراپرٹی آرڈیننس 1979ء کے تحت کام کرنا شروع کیا۔ مندرجہ بالا مشکلات کے باوجود محکمہ اوقاف سندھ نے مساجدوں و درگاہوں کے بہتر انتظام چلانے کے لئے نہایت ضروری اور اہم انتظام کئے تاکہ جس سے زیادہ سے زیادہ زائرین و نمازیوں کو فائدہ پہنچ سکے۔

اس طرح اپنی قلیل آمدنی کے باوجود 71-1970 تا 81-1980 تک /-59,00,000 لاکھ روپے سے زیادہ کی رقم مختلف تعمیراتی کاموں پر صرف کی گئی۔ یہ ہی نہیں بلکہ محکمہ اوقاف سندھ نے 2,00,000 لاکھ روپے بطور امداد وظیفہ کی شکل میں مختلف دینی مدارس، سوشل، سماجی و ثقافتی تنظیموں اور تعلیمی اداروں میں تعلیم پانے والے ذہین اور مستحق طلبہ کو دیتا ہے۔